السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمال نامی شخص نے مسجد بنائی اوراس کواپنے نام سے منسوب کرتا ہے، مثلاً مسجد جمالیہ، اب زید کہتا ہے کہ ایسی مسجد میں نماز نہیں ہوتی، مسجد خالص ثوابی نیت سے بنائی جائے نہ کہ لوگوں کے دکھانے کےلیے کیا زید کا کہنا ٹھیک ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بخاری شریف میں ایک باب ہے۔ باب مایقال مسجد بنی فلان۔ یعنی فلاں کی مسجد کہنا جائز ہے۔ باقی رہا یہ سوال ریاء کا تو وہ الگ چیز ہے، ریاء تو ہر حال میں برا ہے۔ نام رکھے یا بے نام بنائے، ہر حال میں ریاء ہوسکتا ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ٢٦٦)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02